# عقیقہ میں شراکت کا حکم

[Urdu–اُردو– الأُردية]

## فتوی: اسلام سوال وجواب سائٹ

ترجمہ: اسلام سوال وجواب سائٹ

مراجعہ وتنسیق: عزیز الرحمن ضیاء اللہ سنابلیؔ

# حكم الإشتراك في العقيقة

## فتوى: موقع الإسلام سؤال وجواب

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب

مراجعة وتنسيق: عزيز الرحمن ضياء الله السنابلي

# ٨٢٦٠٧: عقیقہ میں شراکت کا حکم

**سوال:** کیا جڑواں بچوں (بچہ اور بچی) کے عقیقہ میں تین بکروں کے بجائے ایک بچھڑا یا گائے ذبح کرنا جائز ہے، اگر جواب مثبت میں ہو تو اس کی اوصاف کیا ہوں گی؟

بتاریخ:٦-٥-٢٠٠٨ کو نشر کیا گیا

**جواب:**

الحمد للہ

سنت تو یہ ہے کہ بچہ کی جانب سے دو اور بچی کی جانب سے ایک بکرا ذبح کیا جائے؛ کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

(مَنْ وُلِدَ لَهُ وَلَدٌ فَأَحَبَّ أَنْ يَنْسُكَ عَنْهُ فَلْيَنْسُكْ ، عَنْ الْغُلامِ شَاتَانِ مُكَافِئَتَانِ،وَعَنْ الْجَارِيَةِ شَاةٌ)

”جس کے یہاں بچہ پیدا ہو اور وہ اپنے بچے کی طرف سے (بطور عقیقہ) جانور ذبح کرنا چاہے تو لڑکے کی طرف سے

برابر کی دو بکریاں کرے، اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری"۔

سنن ابو داود حدیث نمبر (۲۸۴۲) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابو داود میں اسے حسن قرار دیا ہے.

اور جمہور علماء کرام کے یہاں بکرا ، اونٹ اور گائے کفایت کر جاتا ہے، لیکن ان میں یہ اختلاف ہے کہ آیا یہ قربانی کا حکم حاصل کرے گا یا نہیں تا کہ گائے اور اونٹ میں شراکت صحیح ہو سکے ؟

قریب ترین بات یہ ہے کہ اس میں اشتراک صحیح نہیں ہے، مالکیہ اور حنابلہ کا یہی مسلک ہے. دیکھیں: (الموسوعۃ الفقھیۃ: ٣٠ / ٢٧٩ ).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" عقیقہ میں شراکت کفایت نہیں کرتی ہے، چنانچہ دو بچوں کی جانب سے نہ تو اونٹ کفایت کرتا ہے، اور نہ ہی گائے، اور تین اور چار بچوں کی جانب سے بدرجہ اولیٰ کفایت نہیں کریگا، اس کی وجہ یہ ہے کہ:

**اول**: اس میں شریک ہونا ثابت نہیں ہے، اور تمام عبادات توقیفی امور پر مبنی ہوتی ہیں.

دوم: یہ فدیہ ہے، اور فدیہ کے حصے نہیں ہوتے ہیں؛ چنانچہ یہ جان کی طرف سے فدیہ ہے، تو جب جان کی جانب سے فدیہ ہوا تو پھر ضروری ہے کہ وہ بھی جان ہی ہو، اور پہلی علت بلا شک وشبہ زیادہ صحیح ہے، کیونکہ اگر اس میں شرکت ثابت ہوتی تو دوسری تعلیل باطل تھی، تو اس کا ثبوت نہ ملنا ہی حکم بر مبنی ہے" انتہی.

واللہ اعلم۔

سائٹ اسلام سوال وجواب

(طالبِ دُعا:azeez90@gmail.com)

IslamHouse.com